



کوویڈ ۱۹ ویکسین : جھوٹی خبریں بمقابلہ حقیقت

کوویڈ ۱۹
ویکسین
حلال ہیں



جھوٹ

کوویڈ ۱۹ ویکسین لگانے سے
آپ کو کوویڈ ۱۹ ہو جاتا ہے

حقیقت

کوویڈ ۱۹ ویکسین کی متعدد قسمیں ہیں: وائرس ویکسین کی ایک کمزور یا غیر فعال شکل، ایم آر این اے ویکسین، پروٹین سب یونٹ ویکسین، اور نان رینیکلیوٹک وائریل ویکسین۔ ان میں سے کسی بھی ویکسین سے کوویڈ وائرس نہیں لگتا جس کی وجہ سے کوویڈ ۱۹ ہوتا ہو۔ کچھ پورٹل کے گئے گئے میں، لوگ کوویڈ ۱۹ ویکسین لگنے سے پہلے ہی کوویڈ وائرس سے متاثر ہوئے تھے۔ انہیں ویکسین سے کوویڈ ۱۹ نہیں ہوا تھا۔



جھوٹ

کوویڈ ۱۹ ویکسین کے
مضر اثرات خطرناک ہیں

حقیقت

کوویڈ ۱۹ کے مضر اثرات ہو سکتے ہیں، جیسا کہ انکیشن کی جگہ میں درد، سر میں درد، تھکاوٹ اور پٹھوں میں درد، لیکن زیادہ تر قلیل مدت تک ہوتے ہیں۔ یہ سنگین یا خطرناک نہیں ہیں۔ خطرات تو ہیں، لیکن فوائد اس کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہیں۔



جھوٹ

کچھ لوگ کوویڈ ۱۹ ویکسین
لگانے کی وجہ سے مر چکے ہیں

حقیقت

دنیا بھر میں ویکسین لگائے جانے والے افراد میں سے صرف 0.00045% افراد ہی ہلاک ہوئے ہیں اور ان اموات کی حقیقت کی جارہی ہیں۔ طبی ماہرین نے نوٹ کیا ہے کہ بزرگ اور کمزور مریض دیگر بیماریوں یا دیگر وجوہات کی وجہ سے مرے تھے اور ان کی اموات کی وجہ ویکسین کے لگنے کے وقت سے مل گئی۔



جھوٹ

کوویڈ ۱۹ ویکسین متنازعہ مادے کے ساتھ
تیار کی گئی تھی یا اس مادے پر مشتمل ہے

حقیقت

کوویڈ ۱۹ ویکسین ایم آر این اے اور دیگر عام ویکسین اجزاء، جیسے پودوں سے حاصل کردہ پولیڈ (جو ایم آر این اے کی حفاظت کرتے ہیں)، نمکیات کے ساتھ ساتھ تھوڑی سی مقدار میں چینی پر مشتمل ہوتی ہے۔ یہ کوویڈ ۱۹ ویکسین فیمل ٹشو کا استعمال کر کے تیار نہیں کی گئیں، اور ان میں اسپلانٹ، مائیکرو چپ یا ٹریکنگ ڈیوائس جیسا مواد نہیں ہوتا ہے۔



جھوٹ

حاملہ خواتین، بچے، اور لوگ دیگر وجوہات کی
وجہ سے کوویڈ ۱۹ ویکسین نہیں لگا سکتے ہیں

حقیقت

طبی ماہرین نے مشورہ دیا ہے کہ حاملہ خواتین جن کو کوویڈ ۱۹ سے خطرہ زیادہ ہوتا ہے یا افراد کی صحت کی دیگر وجوہات کی وجہ سے ویکسین لگانی چاہیے۔ تاہم، دیگر تمام ادویات اور علاج کی طرح، ان لوگوں کو اپنے ڈاکٹر سے مشورہ لینا چاہیے



جھوٹ

اگر مجھے کوویڈ ۱۹ پہلے ہی ہو چکا ہے،
تو مجھے ویکسین کی ضرورت نہیں ہے

حقیقت

دوبارہ متاثر ہونے کی شرح بہت زیادہ ہے۔ مطلب جو لوگ کوویڈ ۱۹ سے بہتر ہوئے ہیں وہ دوبارہ اس سے متاثر ہو گئے۔ لہذا وہ طویل عرصے کی قوت مدافعت پیدا نہیں کر پاتے۔ پس ہر ایک کو ویکسین لگانی چاہیے، یہاں تک کہ ان کو بھی جنہیں پہلے کوویڈ ۱۹ ہو چکا ہے۔



جھوٹ

قدرتی مصنوعات اور جڑی بوٹیوں کی
دوائی ویکسین کی جگہ لے سکتی ہیں

حقیقت

قدرتی مصنوعات اور جڑی بوٹیوں کی دوائی آپ کی قوت مدافعت بڑھانے میں مدد دیتی ہیں۔ لیکن یہ کوویڈ وائرس سے ہونے والے انفیکشن سے بچاؤ یا روک نہیں سکتیں۔



جھوٹ

قدرتی قوت مدافعت کوویڈ ۱۹ سے متاثر ہونے کی
صورت میں ویکسین سے زیادہ بہتر ہے

حقیقت

یہ حقیقت ہے کہ لوگ کوویڈ ۱۹ سے دوبارہ متاثر ہو رہے ہیں جس کا مطلب ہے کہ قدرتی قوت مدافعت کی خزانہ نہیں ہے۔ نیز، کوویڈ ۱۹ زیادہ عرصے تک صحت کے مضر اثرات ("طویل کوویڈ") کا سبب بن سکتا ہے جس کا ابھی بھی مطالعہ جاری ہے۔ لہذا، طویل عرصے سے کوویڈ کا خطرہ مول لینے سے بہتر ہے کہ ویکسین لگائی جائے۔ مزید اہم بات یہ ہے کہ ہمیں پھیلاؤ کو روکنے، ہاتھ نہیر نظام پر بوجھ کم کرنے اور دوسروں کی مدد کرنے کے لئے ویکسین لگانے کی ضرورت ہے۔